منشورِ محمدی

۱۳۱۰ھ

بنگلور

منشور رسولان ہمہ محتاج بخاتم ۔ باخاتم و مہر آمدہ منشور محمدؐ ۔ توریت بلا تور یہ انجیل بہ تبجیل ۔ گویان سنت و سیرت ہمہ در و محور

نمبر ۲۰ | مطبوعہ ۱۵ رجب المرجب سنہ ۱۳۱۰ ہجری | جلد ۱۹

یہ اخبار عشرہ وار بمضامین تردید مذہب چھپتا ہی قیمت سالانہ ۵ روپیہ بصیغہ پیشگی بذریعہ منی آرڈر بنام منیجر آف چھاپتے

قبول اسلام

(بھوپال مین)

جناب فیض محمد صاحب صوفی تحریر فرماتے ہین "ایک یورپین مسمی جیکس بھوپال مین وارد ہوکر لوگون کو ورغلانا شروع کیا اور دو چار چمار اوسکے ترغیب سے کرستان ہوے مولوی زین العلما اقبال الدولہ ابو القاسم حافظ محمد عبد الرحمن صاحب شایق حسان روم نے اوسکو سخت عاجز کیا اور تثلیث و کفارہ کو باطل کرو کہایا الحمد للہ وہ کئے ہزار مسلمانون کے روبرو جامع مسجد مین مشرف باسلام ہوا اور ۷ برہمن جنہون نے جواب دینے کے لئے ایک ہفتہ کی مہلت چاہی تھی جواب دینے سے قاصر رہے امید ہے کہ وہ اپنے بال بچون سمیت انشاء اللہ ہفتہ عشرہ مین مسلمان ہوجاوینگے بلتا پرشاد ایک کایستھ جو ہر واعظ سے اوجھا کرتا تھا سو رجب کو بڑی دھوم دھام سے مسلمان ہوا ہدایۃ اللہ نام رکھا گیا۔ منولال برہمن پوجاری جو عرصہ دو ماہ سے خفیہ مسلمان تھا ظاہر ہوا محمد نام رکھا گیا ایک حلوائی شنکر لال اور موہن سنگھ دونون بعد ظہر مولوی صاحب کے ہاتھ پر مسلمان ہوے پہلے کا نام عبد الہادی دوسرے کا عبد اللہ رکھا گیا"

صوفی صاحب اخیر مین یہ تجویز پیش کرتے ہین کہ نو مسلمون کی تعلیم و پرورش کے لئے مدرسہ وغیرہ کی تدبیر کرنا چاہئے مسلمانان بھوپال کو ضرور اس کام مین سعی و کوشش کرنا ضروری ہے

(اسلام آباد علاقہ کشمیر مین)

ایک پنڈت صاحب ان کی بیوی اور ایک لڑکا اسلام سے مشرف ہوے ان کے اسلام قبول کرنیکی داستان بڑی عجیب حیرت انگیز اور صداقت اسلام کو لئے ہوے ہے ایک روز پنڈت صاحب موصوف نے ایک مولوی صاحب کو اپنے مکان پر بلوا کر کہا کہ مجھے کلمہ تلقین کرا کر

اپنے سچے مذہب سے مشرف کرین چونکہ ریاستی علاقہ تھا اور حاکم وقت ہندو تھا مولوی صاحب نے کچھ تامل کیا لیکن پنڈت صاحب نے کہا کہ جب مین خود مسلمان ہونے کی استدعا کرتا ہون تو آپ کو اسمین کیا تامل ہے آج چار روز سے برابر ایک سبز پیراہن بزرگ خواب مین آکر مجھے کلمہ تلقین کراتے ہین اور مین دل سے مسلمان ہو چکا ہون آپ ضرور مجھے اسلام کی طریق پر مشرف باسلام کرائین - چنانچہ مولوی صاحب نے اسے کلمہ ایمان مجمل اور ایمان مفصل کی تلقین کی اور مسلمان کیا مولوی صاحب ابھی ادھر سے فارغ بھی نہین ہوے تھے کہ پنڈت صاحب کی بیوی اور لڑکا بھی وہان مولوی صاحب کے پاس آگئے اور وہی روایت بیان کرکے جو پنڈت صاحب نے بیان کی تھی اسلام سے مشرف ہونیکی استدعا کی - مولوی صاحب نے ان کو مسلمان کیا - مہاراجہ صاحب بہادر والی جمون و کشمیر سے ہندؤن نے شکایتین کین مگر انہون نے فرمایا کہ جب یہ لوگ برضا و رغبت خود مسلمان ہوے ہین تو اسمین کچھ مزاحمت نہین ہوسکتی اپنی خوشی سے تبدیل مذہب کرنا کوی جرم نہین اسی طرح شہر سری نگر مین ہی ایک پنڈت صاحب کیلاس رام نامی معہ اپنے اہل و اطفال کے مسلمان ہو گئے -

وزیر نمبر ۲ جلد ۶ -

فرانس مین اسلام کا حمایتی اخبار

یہ بڑے مسرت اور خوشی کی بات ہے کہ اسلام نے آخر کار فرانس مین بھی اپنا سکہ بٹھایا ہے فرانس کے پایہ تخت پاریس مین ایک اخبار اسلام کی حمایت مین جاری کیا گیا ہے جو مہینہ مین دو دفعہ فرنسادی زبان مین شایع ہوا کریگا اس اخبار کے بانی ایک لیڈی صاوقہ نالوم اور مسٹر ناصح افندی ہین اڈیٹر اور مانیجر ڈاکٹر جے پاپس - اسکے مضمون نگار اور ہمدرد بھی نہایت مشہور اور نامور لوگ ہین جنکے نام پیری لوٹی - فرانکوئس کولی - کیاملے فلاماریون - جولس سرمینا - رابرٹ ہیجفر املی مچلٹ ہین - اس اخبار کا مقصود اصلی دین اسلام کی حمایت اور ان غلط خیالات اور افواہون کی تردید ہی جو اسلام اور اصول و عقاید اسلام کی نسبت پھیل رہی ہین - مذہب - علوم و فنون - فلسفہ - افشا پردازی کے متعلق مضامین - اسلام اور اہل اسلام سے علاقہ رکھنے والے خبرین اسمین شایع ہوا کرین گے اس اخبار کا نام لا لومیر ڈی اورینٹ ہے "La Lumiere D'orient"

اور قیمت فرانس مین ۱۰ فرانک اور غیر ملکون کے لئے بارہ فرانک (تخمیناً ۸ روپیہ) سالانہ ہی جو صاحب منگوانا چاہین اسکے ڈیرکٹر سے اس پتہ سے منگوا سکتے ہین -

19 رو ڈی ٹریویز پاریس

"19 rue de Trevise, Paris"

جناب شیخ محمد الگزانڈر رسل وب صاحب

جنہون نے ۳۰ ڈسمبر کو بمبئی چھوڑا تھا خیر و عافیت کے ساتھ ۲۵ جنوری ۱۸۹۳ء کو داخل لنڈن ہوے -

محمڈن ابزرور -

لورپول کے حالات

(دعوت)

بڑے دن کی تقریب مین مسٹر عبداللہ کوئیلم نے دنان کے عیسائی پانچ سو غریب اور مفلس بچون کو دو وقت دعوت دی جو دنان کے عمدہ کہانون سے مرتب کی گئی تہی - دعوت سے جب بچے فارغ ہوے تو انکو لالٹین کے ذریعہ قسطنطنیہ اور دیگر ممالک سلامیہ کے نقشے دکہائے گئے اس قسم کے مجلسون مین مسٹر عبداللہ کبہی اپنی جماعت کو امید سے زاید ترقی دینگے - بے شک ان کی یہ پالیسی ہندوستان کے پادریون کے مقابل مین اچہی کارروائی ہے -

(شادی)

لورپول کی مسجد واقع بروہام ٹرس مین ۳۱ دسمبر سنہ ۹۲ء کو جناب عبداللہ کوئیلم صاحب میر مجلس اسلام نے ایک عقد باندہا مجلس نکاح بالکل خاص طور پر ہی اور اجنبیون کو بالکل اجازت نہین تہی صرف چند ممبر حاضر تھے - خلاف معمول ناکح و منکوح کے نام بہی مخفی رکہے گئے بہرحال یہ سمجہا جاتا ہے کہ نوشاہ پنجاب کا ایک ڈاکٹر ہے اور عروس ایک نہایت ذیعزت و دولتمند اور شریف اور عزت مند خاندان کی لیڈی ہے اسنے حال مین مذہب عیسوی کو ترک کرکے مذہب اسلام کو قبول کیا تہا اور ایک مہینہ سے لورپول مین مذہب اسلام سے زائد واقفیت حاصل کرنے کی غرض سے رہتی تہی - رسوم نکاح عروس کی کارروائی سے انگریزی مین مذہب کی لحاظ سے عربی مین اور نوشاہ کی سمجہانے کی غرض سے جو انگریزی مین بالکل تہوڑی مہارت رکہتا ہے اردو مین ادا کئے گئے - مجلس برخواست ہونے کے بعد عروس اور اسکی بہین دونون کے سفر پر متفق تہا بہرای نوشہ اور ایک دوسرے ہندوستانی کے ریلوے اسٹیشن کو گئے جہان سے وہ لنڈن کو راہی ہوے - (لورپول کوریر وغیرہ)

(شاہ ایران کے طبیب کا ورود)

حال مین ڈاکٹر حاجی میرزا علی زائد طبیب شاہ ایران وارد لورپول ہوے تھے دوپہر کو محکمہ سفارت ترک کو گئے جہان پر لطفی بے سفیر ترک سے ملاقات ہوی اسکے بعد انہون نے مشہور عمارتون کی سیر کی اور شام کو مسلم انسٹیٹیوٹ (مجلس اسلام) مین حاضر ہوے جہان پر کوئیلم صاحب صدر انجمن مسلمانان اور دیگر ممبران انجمن سے ملاقی ہوے - حاضرین مین یحیی مکوئین عثمان ونٹر - خالد اسمتھ - لی عمر برلن - حاجی اے برون - ڈاکٹر عطا محمد لاہوری - سید حسن - سید حسین بچ ولد سعید بلاڈسٹون - احمد کوئیلم بے - امیر تہامس سید آدم مکی - و دیگر ممبران تھے عشا کی نماز یہی انہون نے دنان کی مسجد مین ادا کی - پہر ایک غیر معمولی جلسہ کتب خانہ انجمن مین ہوا جسمین کوئیلم صاحب نے زبان فرنچ مین ممبران انجمن کے طرف سے خوشی اور انکی سلامت خواہی کا اظہار فرمایا - اس ممتاز ڈاکٹر نے جس نے جواب فرنچ ہی مین دیا ممبران انجمن کو یقین دلایا کہ اہل فارس انگلستان مین اسلام کی اشاعت کے دل سے متمنی ہین اور شاہ سے لیکر ادنی تک ترقی اور انجمن کی کامیابی کے لئے دعاگو ہین انہون نے کہا کہ انگلستان ایک طاقتمند قوم ہے اور اگر انگریزون

نے اسلام قبول کرلیا تو وہ بلاشک ساری دنیا مین سب سے بڑی اور زبردست قوم ہوجاویگی ڈاکٹر صاحب نے اب لورپول کو چھوڑ دیا ہے اور لنڈن اور پاریس کی راہ سے فارس کو مراجعت کرچکے ہین عمر ساٹھ سے ذرا متجاوز ہے عربی فارسی ترکی فرنچ بڑے صفائی سے بول سکتے ہین - (لورپول کوریر)

جناب شیخ محمد الگزانڈر رسل وب صاحب کی نسبت لوگون کے خیالات

صاحب موصوف کے اسلام قبول کرنے نوکری چھوڑنے ہندوستان آنے اور امریکہ مین اشاعت اسلام کی تجویز پیش کرنے کے بارہ مین لوگون نے مختلف خیالات کا اظہار کیا کسی نے اسکو اغراض دنیاوی کے طرف منسوب کیا کسی نے کچھ کہا اور کسی نے کچھ - مگر یہ غور کرنے کی بات ہی کہ دنیاوی مال ومتاع اور اعزاز واکرام سے ان کو کس چیز کی کمی تھی جسکی حصول کے لئے وہ اسلام قبول کرتے - خدا کے فضل سے وہ ایک بڑے معزز اور بڑی تنخواہ والے عہدہ پر مامور تھے قدر وعزت دنیاوی کی کمی نہ تھی پھر انکا اسلام قبول کرنا فلاح اخروی کے سوائے اور کس چیز کے لئے ہوسکتا ہے اُن کی تجویز اشاعت اسلام پر اعتراض کیا گیا کہ اسّی ہزار روپیہ جو جمع کرنا چاہتے ہیں ضرور کسی نہ کسی غرض دنیاوی سے ہے ایک رنگل اس تجویز کی مخالفت مین ٹیمس آف انڈیا مین شایع ہوا تھا جس کا راقم ایک مسلمان ہے اور جسکی عقل اور زیرکی کا گیان بیرنگا نہایت ثنا خوان ہے معلوم نہین کہ راقم فی الحقیقت مسلمان ہے یا کسی اسلام کی اشاعت پر حسد کرکے مسلمانون کے خیال مین تغیر پیدا کرنے کے خیال سے ایسا کیا ہے بہرحال جناب منشی بدرالدین عبداللہ صاحب قورجی پی متولی مسجد جامع ممبئی نے اُسی ٹیمس آف انڈیا مین اسکا جواب شایع کرایا ہے جو ملاحظہ کے قابل ہے۔

بخدمت اڈیٹر ٹیمس آف انڈیا

جناب من - آج آپ کے اخبار مین ایک خط اے محمدن کے طرف سے چھپا ہے آپ ازراہ مہربانی مجھ کو اجازت دین گے کہ اسکے جواب مین پبلک کو چند واقعات سے مطلع کرون -

مجھسے اور مسٹر وب سے دو برسون سے خط وکتابت ہورہی ہے اور مین اس شہر کے مسلمانون کے دلون مین یہ شوق ڈال رہا ہون کہ اسلامی مشن امریکا بھیجی جاوے مینے مسٹر وب کے خطوط ان کی اجازت سے اپنے بہت سے مسلمان دوستون کو دکھایا اور منجملہ اسکے حاجی عبداللہ عرب کو بھی دکھایا مسٹر حاجی عبداللہ عرب اس امر سے یہان تک خوش ہوے کہ وہ مسٹر وب سے باتین کرنیکے لئے اپنے خرچ سے مینلا چلے گئے مسٹر وب نے ظاہر کیا کہ وہ اپنے عہدہ کونسل جنرل مینلا سے دست کش ہونا چاہتے ہین اور اپنی باقی زندگی یونی ٹیڈ اسٹیٹ واقع امریکا مین اسلام کی اشاعت مین بسر کرنے کے لئے آمادہ ہین مسٹر حاجی عبداللہ عرب نے ان سے وعدہ کیا کہ وہ امریکن مشن کی پوری مدد کرین گے تاکہ اسکی آمدنی منفع ہوجاے

مسٹر عبداللہ نے ان سے یہ بھی کہا کہ وہ ہندوستان مصر ترکی اور لوٹ پوٹ ہوتے ہوئے امریکا جائینگے۔ تاکہ ان کو ان مقاموں کے مسلمانوں سے مراسلت ہوجاے پورا قصہ یون ہے۔

اس سے ثابت ہوگا کہ مسٹر وسب روپیہ جمع کرنیکے لئے ہندوستان نہین آئے ہین بلکہ ہندوستان آنے کے لئے ان سے درخواست کی گئی تہی جو مسلمانان مغربی دنیا مین اسلام کی اشاعت چاہتے ہین انکو لازم ہے کہ اس کار محترم مین جو کچہ ہوسکے مدد کرین

مین سمجہتا ہون کہ آپ کے مراسلہ نگار کو واقعات کی تصدیق اور پوری تحقیقات کے بعد قلم اٹھانا مناسب تہا اپنے بیان کی ثبوت مین میرے پاس بہت سی تحریرین ہین آپ کے مراسلہ نگار کو مناسب ہے کہ "اے محمدن" کے نام سے تحریر لکہنے کے عوض خود میرے پاس تشریف لائین اور ان کاغذات کو دیکہین بین عام ازین کہ ملک مغرب کے تربیت یافتہ باشندون کو مسلمانون نے سلسلۂ آخرت مین بلانیکے لئے ہو یا مسلمانان ہندوستان کی مصیبتون کو دفع کرنے کے لئے دولتمند مخیر مسلمانون کے لئے دونون میدان وسیع ہین مگر کیا مسلمانان اٹہہ کہڑے ہون گے اور کچہ کر دکہائینگے۔ بدرالدین عبداللہ قور

۱۶ نومبر سنہ ۱۸۹۲ء۔

عیسیٰ مسیح خدا کا بیٹا نہین

پہلی دلیل

خود حضرت عیسےٰ نے اپنے تئین ابن آدم کہا

ثبوت

انجیل متی باب ۹۔ آیت ۶ — لیکن تاکہ تم جانو کہ ابن آدم کو زمین پر گناہ معاف کرنیکا اختیار ہی۔ اس نے اس جہولی کی ماری سے کہا اٹہہ اپنی چارپائی اٹہالی اور اپنے گہر چلا جا۔

اور جب یسوع وہان سے روانہ ہوے دو اندہے اسکے پیچہے پکارتے اور یہ کہتے آئے کہ **ای ابن داؤد** ہم پر رحم کر۔

جب وے تمہین ایک شہر مین ستاوین تو دوسرے شہر مین بہاگ جاؤ مین تم سے سچ کہتا ہون کہ تم بنی اسرائیل کے سب شہرون مین نہ پہر چکوگے جب تک کہ **ابن آدم** نہ آئے۔

جو کوی **ابن آدم** کے حق مین بُرا کہے اوسے معاف ہوسکیگا پر جو روح قدس کے حق مین بُرا کہے اسے ہرگز معاف نہ ہوگا نہ اس جہان مین نہ اُس جہان مین۔

کیونکہ جیسا یونس تین رات دن مچہلی کے پیٹ مین رہا ویسا ہی **ابن آدم** تین رات دن زمین کے اندر رہیگا۔

اس نے انہین جواب مین کہا اچہی سچ کہتا بولنے والا **ابن آدم** ہے۔

انہین مضامین کی بیسیون ایسے اور بہت سے آیات انا جیل مین ہین جن سے حضرت عیسےٰ کا ابن آدم ہونا ثابت ہوتا ہے مین نے اس مقام پر صرف چہہ ہی آیتین شہادت

مین پیش کی ہین جن سے صاف طور سے ثابت ہوتا ہے کہ حضرت عیسےٰ نے اپنے تئین ابن آدم کہا۔

نتیجہ

اگر حضرت عیسےٰ مسیح ابن اللہ ہوتے تو ہرگز اپنے تئین ابن آدم نہ کہتے بلکہ ہر مقام پر ہر ایک سے اپنے تئین خدا کا بیٹا ہی فرماتے انہون نے انجیل سے ثابت ہے۔ کہ اپنے تئین ابن آدم کہا اور عام لوگ یہان تک کہ حاجتمند اور عقیدتمند بہی حضرت مسیح کو ابن آدم ہی سمجھتے اور کہتے تھے۔ دیکھو جب جہولی کی ماری کو اس نے بات کی بات مین اچہا کر دیا اسوقت بہی اس نے اس خوف سے کہ ایسے کرامات دیکھکر کہین لوگ اسکو خدا کا بیٹا یا خدا نہ کہنے لگین صاف طور سے سب سے کہدیا کہ مین ابن آدم ہون (متی ۹/۶) جب کوی اپنے عقیدتمند متبع ماتحت کو کوی تعلیم و تربیت کا حکم کرتا ہے تو اسوقت اپنا پورا درجہ رتبہ اوسپر ظاہر کر دیتا ہے کہ مین فلان ہون اور تم سے اسبات کی ہدایت کرتا ہون۔ جو ڈیشلی سے جب کوی سرکلر آتا ہی تو صاحب جوڈیشیل کمشنر کے نام کے بیچ لفظ جوڈیشیل کمشنر ضرور لکہا ہوتا ہے صاحب ڈپٹی کمشنر جب کوئی حکم اپنے ماتحت کو بہیجتے ہین تو وہ بہی اپنے دستخط کے نیچے لفظ ڈپٹی کمشنر ضرور ہی لکہدیتے ہین اسیطرح۔ جج۔ قاضی۔ مجتہد۔ محتسب بادشاہ کو اپنا درجہ لکہنا ظاہر کرنا ضرور ہوتا ہے مسیح نے بہی جب اپنے پیروکارون کو ہدایت کی اور حکم دیا تو اوسوقت اسنے بہی اپنے متبعین پر ظاہر وثابت کر دیا کہ مین ابن آدم ہون۔ (متی ۱۰/۳)

سب لوگ بہی آپ کو ابن آدم ہی سمجھتے تہے خدا کا بیٹا کوی نہ جانتا تہا اگر لوگ آپ کو ابن اللہ جانتے ہوتے تو ہرگز اس لفظ کو چہوڑکر ابن داؤد کہہ کر نہ پکارتے خصوصًا حاجت کے وقت غور کرنے کا مقام ہی کہ حاجت کیوقت مستمند حد سے زیادہ خوشامد کرنے لگتے ہین اور حاجت روا کو اسکے درجہ سے زیادہ بڑہا دیتے ہین اندہون کا طالب رحم ہوکر آنکہین مانگنا اور ایسے وقت مین بہی حضرت مسیح کے حق مین ابن داؤد کا لفظ استعمال کرنا صاف دال ہے اس امر کا اور اثبات ہی اس بات کا کہ آپ ابن آدم تھے۔ (متی ۹/۲۷)

بہلا ایسے موقع پر ابن اللہ کا لفظ چہوڑکر ابن داؤد کہتا آپ نے بہی چونکہ ابن آدم تھے اسلئے سچ سچ اپنے تئین ابن آدم ہی فرمایا جیسا کہ شہادت مندرجہ بالا سے ثابت ہے۔

پس بوجوہ بالا ثابت ہوگیا کہ حضرت مسیح ابن آدم تھے اور ہم کو یہی ثابت کرنا منظور تھا مین انشاء اللہ جلد جلد سلسلہ وار اور دلائل بہی بذریعہ ناظرین کرونگا

راقم سید محمد ناظر حسین عفا عنہ از محمدی۔

۸ رجب المرجب سنہ ۱۳۱۰ ہجری۔

وزیرے چنین شہریارے چنان

(بقیہ)

جواب نور افشان نمبر ۲۴ جلد ۲۰

اور ملاحظہ فرماتے۔ سو بہت سے لوگ مقتول ہوکے

گر گئے کہ جنگ خدا کی تھی۔ اول تواریخ ۵-۲۲- کیونکہ یہ
جنگ اسرائیلیون کی نہین بلکہ خدا کی تھی نور افشان
نمبر ۳۲ جلد ۲۰ مطبوعہ ۱۱ اگست سنہ ۹۲ء کالم ۳ صفحہ
اول- یہ مت سمجھو کہ مین زمین پر صلح کروانے نہین
بلکہ تلوار چلانے کو آیا ہون متی ۱۰-۳۴-
The Lord is a man
of war: The Lord
is his name Exc: 15: 3
اب جہادی خدا اور خدا کے بیٹے کو بھی اپنی مشن سے
نکال دو- افسوس صد افسوس تعصب بیبل مقدس کو
سمجھنے نہین دیتا بلکہ غور سے پڑھنے بھی نہین دیتا سمجھنا
تو اور بات ہی حضرت سلامت اسلامی جہاد وہی
ہے جو عہد موسیٰ مین بحکم ایزد متعال ہوتا تھا جسکے
پابند حضرت یوشع وصموئیل و داؤد و سلیمان انبیا
علیہم السلام تھے ہان فرق اسقدر ہے کہ جسطرح کی سختی
وزیادتی جہاد انبیا علیہم السلام سابق مین تھی وہ
جہاد محمدی مین مطلقاً نہین ہے اب مین اپکی تحریر
آپ ہی کی طرف لوٹاتا ہون- جبتک بیبل مقدس
و نور افشان صفحہ ہستی پر موجود ہے ممکن نہین کہ
کوی عالم و فاضل عیسائی اپنے کسی تغییر و تفسیر کے پردہ
سے اوسکو چھپا سکے-

قولہ اور واقعات نقلی و تواریخی کو مٹا سکے الخ-

اقول بر بلندان سخن بسوے خود است- تف
بروے فلک بر روے خود است- ملک شام جب اہل اسلام
نے فتح کیا اور بخوبی تسلط ہو گیا تو قتل موقوف
اور امن قایم ہوا اور کسی طرح کی مذہبی تکلیف شام
کے عیسائیون پر مطلقاً نہ رہی تھی- سب اپنے مذہب
مین آزاد تھے سنہ ۶۳۷ء مین حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے
شہر یروشلم فتح کیا اور وہان کے سب عیسائی انکے
قبضہ مین آگئے ان عیسائیون پر کوی قید مذہبی نہ
تھی علانیہ اپنے رسوم مذہبی ادا کرتے تھے دیکھو مجموعہ
تاریخ کلیسیا براڈہڈ صاحب صفحہ ۷۰ و ۹۹- نہین جبر
کیا کسی پر اہل تثلیث سے اور نہ اکراہ کیا واسطے قبول
ملت اسلامیہ کے پیش کین شرطین جلیلہ اوپر اون کے
اور نہ جھگڑا کیا کسی کنیسہ اور عامل اسکے سے معاملہ جمیلہ
مین دیکھو کتاب فاضل و مفسر طامس نیوٹن صاحب
باب اول فصل سیوم- اب مشتے نمونہ خروارے اپنے
عیسائی بھائیون کے اعمال اچھا کہو یا برا ملاحظہ فرمائیے
قوم ڈنمارک کے فوجون نے رنگین ٹاپو سے جنگلی لوگون
کو فتح کر کے زبردستی عیسائی کیا- اور ایمانی جوانون
نے سنہ ۱۲۳۰ سے سنہ ۱۲۸۰ء تک لڑائیان کر کے بہت لوگون
کو قتل کر کے بروشیہ کے باشندون کو عیسائی کیا
امریکہ والون کو سنہ ۱۴۹۲ء اسپین والون نے کس بیواجبی
طور اور سختی سے عیسائی کیا دیکھو تواریخ ہندی
کلیسیا حصہ ۳ باب اول صفحہ ۱۵۰- علمای مجلس رومن
کاتھولک نے اپنے اجلاس مین حکم دیا تھا کہ یہودیون
کی اولاد ان کی مانباپ سے چھین کر دین مسیحی مین
تربیت کرین دیکھو کشف الآثار فی قصص انبیای بنی
اسرائیل مصنفہ پادری مرمک صاحب مطبوعہ
سنہ ۱۸۶۲ء صفحہ ۲۹- جب عیسائیون نے پہلی لڑائی مین

یروشلم کو برداری گودفری دسوین صدی کے اخیر مین فتح کیا تو بیت المقدس کے قلعہ مین ۴۰ ہزار مسلمان تھے ان کو معہ زن و فرزند قتل کیا ان مین کا کوی ضعیف یا عورت یا بچہ پناہ مانگنے والا نہ بچا مؤید الاسلام صفحہ ۹۸ و ۹۹ سنہ ۱۱۸۱ء مین ایک گروہ مجاہدین کا نکلا یہ گروہ بڑا جنگی تہا اس گروہ کے لوگ مسلمانون پر جہاد کرنا اپنی نجات اور خدا کی خوشنودی کا باعث جانتے تھے کفارہ اور مصلوبی مسیحی سے علاوہ مسلمانون پر جہاد کرنا اس فرقہ کے نظر مین سب سے افضل تھا دیکھو تاریخ سلطنت انگلشیہ مطبوعہ سنہ ۱۸۷۱ء صفحہ ۱۳۶ معلوم ہوتا ہی کہ آپ بہی اسی فرقہ سے ہین جو کہ ہمیشہ بذریعہ قلم کے مسائل اسلامیہ پر حملہ آور ہوتے ہو مگر فضل الٰہی سے پس پا کئے جاتے ہو۔ اٹالی فرانس اٹالی ٹمالیہ کی نسبت زیادہ تر نکلے اور بڑا انبوہ طامعین اور مفسدین عمائد کا اپنے سب متعلقین کے ساتہ غنیمت اور غنیمت کے لئے اور اس امید پر کہ نجات ابدی ہوگی (جسکا کہ ایک عجیب و غریب حکم سے پوپ نے وعدہ کیا تہا) فوراً صلیب اٹھا کر چل نکلے پطرس تارک الدنیا نے اپنے علم کے تلے ۸۰ ہزار جمع کئے تھے انمین شاہزادے اور امیرزادے اور علماء دین اور رہبان و اناث و اطفال تھے یہ جہاد سنہ ۱۰۹۶ء مین بیت المقدس پر عیسائیون نے مسلمانون کے ساتہ کیا دیکھو لب التواریخ جلد ۲ باب ۱۷ فصل ۲ مطبوعہ پریس مشن کلکتہ سنہ ۱۸۲۹ء دوسرا جہاد سنہ ۱۱۴۶ء مین ہوا دیکھو صفحہ ۹۰ تیسرا جہاد سنہ ۱۱۹۰ء مین ہوا دیکھو صفحہ ۹۱ چوتہا جہاد سنہ ۱۲۰۲ء ہوا دیکھو صفحہ ۹۲ و ۹۳۔ اب ہم آپ سے پوچہتے ہین کہ یہ واقعات نقلی و تواریخی متذکرہ بالا کو آپ مٹا سکتے ہین۔ اصل تو یہ ہی کہ یہ سب خونریزیان زمانہ سابق مین بہ سبب ترک کرنے سچے دین مسیحی کے پادری صاحبون کی بطفیل سے ظہور مین آئین۔ اب بہی فساد سے باز آؤ اور توبہ کرو اور خدای واحد پر ایمان لاؤ ورنہ خوب یاد رکہو متی ۲۴ ۔ ۲۱ کا آخرت مین رونا اور دانت پیسنا ہوگا۔

قولہ اگرچہ ہم جانتے ہین کہ فی زمانہ بعض منصف مزاج اور صلح پسند و روشن ضمیر محمدی صاحبان تعلیم جہاد مندرجہ قرآن کو بدل پسند نہین کرتے۔

اقول آپکو جہوٹھ لکہنا زیب نہین دیتا۔ یون کہو کہ منصف مزاج اور صلح پسند محمدی و عیسائی تعلیم جہاد مندرجہ قرآن شریف و بیبل مقدس کو بدل پسند کرتے ہین۔ وہ جسکا دل عاقل ہے حکم (خدا) ماہیگا پر گہی بیوقوف گر پڑیگا امثال ۱:۸۔

قولہ اور بعض یہ کوشش لاحاصل کرتے ہین کہ۔ اگر ممکن ہو تو تفسیر و تقریر سے اس قابل اعتراض تعلیم کو موجودہ صلح و امن پسند زمانہ مین دین اسلام سے رفع کردین الخ۔

اقول این ابہی تو آپکا یہ ارادہ تہا کہ ہمین بہی اس ہندوستان کو مسیح کیلئے مفتوح کرنیکے واسطے مامور کیا گیا ہی نور افشان مہر ۲۲ جلد ۲۰ مطبوعہ ۱۱ اگست سنہ ۹۲ء صفحہ ۲ کالم اسطر ۱ اور ویسی مسیحی عیسائیون کی فوج کو غیر اقوام کے سنگین شہر پناہین و مضبوط دیوارین دکہلاتے ہے دیکھو سطر ۶۔ ایک

دیوار ہی نہ توڑ سکے اور امان طلب کرنے لگے۔

باقی آیندہ۔

بقیہ تحریر حکیم مولوی سید ظہور الاسلام صاحب فتحپوری

دوسری یہ کہ خدای پاک فرماتا ہی کہ عورتین تمہاری کھیتی ہین تم اپنے کھیتی مین جسوقت چاہو جاؤ عورتون کو کھیتی قرار دینا اور پھر یہ فرمانا کہ اپنی کھیتی مین جاؤ یعنے اس مقام کو استعمال مین لاؤ جہان سے امید تخم اوگنے اور پیداواری کے ہو یہ بیان بخوبی ثابت کرتا ہی کہ خدای قدوس عورتون سے صحبت کرنے کی اسی طور سے اجازت دیتا ہی کہ جسطور مین وہ کھیتی قرار پا سکین اور پیداوار کی امید ہو اب ہم آپ سے دریافت کرتے ہین کہ جسطور کو آپ ثابت کرنا چاہتے ہین کیا اسطور مین بھی عورتین کھیتی قرار پا سکتے ہین اور تخم اوگنے کی امید ہو سکتی ہی اگر آپکی ڈاکٹری مین ایسا ہو تو بیان کیجئے ورنہ اپنی بیہودہ باتون سے تائب ہوجئے اب ہم احادیث و تفاسیر مشہورہ و کتب فقہ مستند و متداول کے طرف رجوع کرتے ہین مگر پہلے کچھ من حیث اللغۃ بھی اسبارہ مین گفتگو کرنا چاہتے ہین تاکہ مادۂ سوال من کل الوجوہ بیخست و نابود ہوجاے اور پھر مخالف کو گنجایش کلام باقی نہ رہے وہ یہ ہی کہ بعضے جاہل ازراہ حماقت اور جہل مرکب اور ناواقفی کے لغت عرب سے جہان کہین یہ عبارت اتی المرأۃ من دبرہا یا لفظ استدبار دیکھتے ہین بیوقوفی و جہل مرکب کے راہ سے یہ سمجھتے ہین کہ مراد اس سے ایتان فی الادبار ہے حالانکہ یہ صریح جہالت ہی معنے اتی المرأۃ من دبرہا کی یہ ہین کہ مجامعت کی عورت سے اوسکو اولٹا لٹاکر اور اسکے مقابل مین یہ لفظ ہے اتاہا من قبلہا یعنے مجامعت کی اوسکو چت لٹاکر ان دونون عبارتون کے مفہوم مین ہیئت اور وضع جماع تو البتہ مختلف ہی مگر محل جماع مختلف نہین ہے اور یہ امر کچھ محاورہ عرب پر ہی منحصر نہین ہے بلکہ اردو مین بھی مطابق عربی کے ہے یعنے اگر کہا جاوے کہ مجامعت کرو جسطریق سے یا جسطرح چہ یا جسطرفسے تو مراد یہ ہوگی کہ جس ہیئت پر چاہو جماع کرو خواہ باستدبار خواہ باستلقاء تاہان اگر لفظ فی الادبار کا واقع ہوگا تو ظاہر لفظ اوسپر دلالت کریگا کہ مراد جماع فی الدبر ہی ایسا ہی اگر اردو مین کہا جاویگا جس راہ مین چاہو جماع کرو تو معنی جماع فی الدبر کے مفہوم ہوگی جب یہ امر متحقق ہوا تو ہم کہتے ہین کہ اگر بالفرض ترجمہ اس آیت کا یہی ہو کہ جاؤ کھیت مین اپنے جسطرفسے چاہو پس مستفاد الفاظ کا ظاہر ہوا کہ خواہ ازراہ استدبار خواہ ازراہ استقبال اور بوضاحت تمام عیان ہوگیا کہ یہ بیان کیفیت اور وضع جماع کا ہی نہ بیان تعدد محل جماع کا علاوہ بران ہرگاہ کہ ماقبل اس آیت کے صریح واقع ہے فاتوا ہن من حیث امرکم اللہ اور معنے اس پوری آیت کے یہ ہین کہ مجامعت عورات سے بحالت حیض مین اور نہ قربت کرو ان سے تاوقتیکہ وہ پاک ہوجاوین پھر جب وہ پاک ہوجاوین تو مجامعت کرو ان سے اس جگہ سے کہ خدا نے اس جگہ کا امر کیا ہے یعنے براہ قبل نہ براہ دبر چنانچہ مفسرین بالاتفاق اس امر کی تصریح کرتے ہین

تفسیر کشاف من حیث امرکم اللہ من الماتی الذی امرکم اللہ بہ وحلل لکم وہو القبل انتہیٰ۔ تفسیر مظہری مین من حیث امرکم اللہ یعنے الفرج دون الدبر فسر الامام المسمی بالکبیر قولہ تعالیٰ فاتوہن من حیث امرکم اللہ وظاہر الامر للوجوب ولا یمکن ان یفید وجوب ایتان ہن لان ذالک غیر واجب عملہ علی ان المراد منہ ان من اتی المراۃ وجب ان یاتیہا فی ذلک الموضع الذی امر اللہ تعالیٰ بہ ثم ہذا غیر محمول علی الدبر لان ذالک بالاجماع غیر واجب فتعین ان یکون محمولا علی القبل انتہیٰ۔ تفسیر حسینی من حیث امرکم اللہ۔ ازانجا کہ خدای تعالیٰ امر کردہ یعنے ماتی مقرر کرد کہ آن فرج است لاغیر ترجمہ شاہ عبدالقادر پھر جب پاک ہوین تو جاؤ جہان سے حکم دیا ہے اللہ نے یعنے دوسری جگہ جو ناپاک ہے اوسکا حکم تو کہین نہین انتہیٰ۔ اور علی ہذا القیاس بعد اس آیت کے واقع ہے کہ قدموا لانفسکم یعنے آگے کی تدبیر کرو یعنے اس جماع سے بنیت طلب اولاد رکھو محض شہوت رانی ہی مقصود نہو اور ظاہر ہے کہ امتثال اس حکم کا ایتان فی الدبر مین ہرگز متصور نہین ہے پس بعد اسقدر تصریحات تامہ کے ہرگز گمان بھی ایتان فی الدبر کا ناشی نہین ہو سکتا سوائے اسکے صحیح بخاری اور صحیح مسلم مین شان نزول آیت کے اسطرح پر مروی ہے کانت الیہود تقول اذا اتی الرجل امراتہ من دبرہا فی قبلہا کانت الولد احول فنزلت نساؤکم حرث لکم الایۃ یعنے یہود کہا کرتے تھے اگر مرد عورت سے جماع کرے اسکے قبل مین پیچھے سے تو بچہ احول پیدا ہوگا تو ان کی تکذیب مین یہ آیت نازل ہوی پس صاف اور صریح معنے آیت کے اس سے واضح ہو گئے کہ کسیطرح جماع فی الادبار کا شبہ اور وہم بھی باقی نرہا اور یہان جو یہ الفاظ وارد ہوے کہ من دبرہا فی قبلہا ان سے صاف صاف تفرقہ درمیان من اور فی کے واضح ہوا جیسا کہ ہم نے اوپر بیان کیا ہی اور شان نزول اس آیت کا مطابق روایت صحیحین اور کتب صحاح مین بھی مروی ہے چنانچہ صحیح ترمذی مین ابن عباس سے مروی ہے اقبل وادبر واتق الدبر والحیضۃ یعنے سامنے سے جماع کر یا پیچھے سے مگر بچ دبر اور حایض سے پھر صحیح ترمذی اور ابن ماجہ مین خزیمہ بن ثابت سے مروی ہے ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال ان اللہ لا یستحیی من الحق لا تاتوا النساء فی ادبارہن یعنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ اللہ تعالیٰ حق بات سے حیا نہین کرتا نہ جماع کرو عورتون سے ادبار مین پھر امام محمد نے اپنے مسند مین اور ابو داؤد نے سنن مین روایت کی ہے ابو ہریرہ سے قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ملعون من اتی امراتہ فی دبرہا یعنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ملعون ہے وہ شخص جو جماع کرتا ہے عورت سے اسکے دبر مین۔

باقی آیندہ

جناب شیخ محمد اکبر انڈر سیکرٹری وب صاحب کا لکچر

(جو حیدرآباد مین دیا گیا)

مجھے ہدایت کی گئی ہے کہ جب مین کسی ایسے مجمع مین لکچر

دن جس مین تقریبًا کل سامعین مسلمان ہون اور جسمین بہت سے حضرات کی دماغی ترقی اعلیٰ درجہ کی ہو (جیسا کہ یہ جلسہ ہے) تو مین اصول اسلام کو بیان کرون معمولی مسائل عبادات و معاملات کے طرف رخ نہ کرون اور فی الواقع اسلام کے بیرونی مسائل کے مادہ مین مین آپلوگون مین سے کسی شخص کو غالبًا کوئی ایسی بات نہین کہہ سکونگا جس سے وہ کلیتہ ناواقف ہو اور نہ یہ ممکن ہے کہ اصول اسلام ایک درجن لکچر مین بھی تعلیم کرون اگر مین تعلیم کرنے کی ہمت کرہی سکون -

مین خوب جانتا ہون کہ بہت سے ایسے مسلمان ہین جو نہین جانتے ہین کہ اسلام کا کچہ اصول بھی ہے - کیونکہ غالبًا یہ دانست ان کو سید ہے عقیدے کے محفوظ میدان سے جس مین کہ وہ موجود ہین باہر لیجاتی - اور وہ ایک عظیم و پر خطر سمندر مین فلسفی خیالات کے پہونچ جاتے جسمین ان کے دماغ کا کمزور جہاز اشتباہ اور مایوسی کے چلن سے ٹہوکر کہاکر تباہ ہوجاتا مگر اس زمانہ مین خدشات اور اشتباہات بڑہتے جاتے ہین اور یقینًا نیچریانہ تعلیم اور تہذیب کا یہ نتیجہ ہے - اس زمانہ مین بہت سے لوگون کے لئے مذہبی امور مین ان حضرات کا بیان جن کو کن مذہب ہونیکا دعوی ہے کفایت نہین کرتا وہ مقدس اور معصوم دین جو کہ آبا و اجداد سے ان تک پہونچا تہا الحاد اور توہمات کی پرفریب باری سے تباہ حالی مین ہے یا انیسوین صدی کی مغربی تعلیم سے منجمد ہوکر جان بلب ہورہا ہے - بعض امرون مین بے شبہ یہ حالت مفید ہے کیونکہ جب برف خوردہ درخت دہوپ مین آجاتے ہین تو اسکا نشو ونما بہت زیادہ ہوتا ہی - لامحالہ اب اس دین برحق کی ترقیات مین ہی احتمال نہین رہا پورانے وسیلون سے غالبًا ایسا فروغ حاصل ہونا ممکن نہ تھا - مین یہہ کہنا نہین چاہتا ہون کہ اس زمانہ کے نیچری فلاسفر کی کتابین نہین شایع ہوتین تو بہتر تھا - بے تکلف ممکن ہے کہ کسی زمانہ مین تربیت اور فروغ یافتہ لوگون کو راہ راست پر لانے کا کام ان سے نہایت خوش عنوانی سے ہوجائے مگر کبہی کبہی ایسا معلوم ہوتا ہے کہ وہ ان عمارتون کو مسمار کر رہے ہین جنکی تعمیر ثانی کی امید بہت کم ہی یا مطلقًا نہین ہے مین اوس شخص کے ساتہ تہ دل سے ہمدردی کرتا ہون جو ہر امر کی دلیل چاہتا ہے -

بیس برس تک میری یہی حالت تہی ہوش سنبہالنے کے بعد مین نے اس طریقہ کو ترک کیا جسکا نام غلطی سے عیسائیت رکہا گیا ہے کیونکہ اسکے واعظین اپنے مذہب کا کافی ثبوت نہ دیسکے جب مجہسے اسبات پر ایمان لانے کے لئے کہا گیا کہ ایک واقعی مین تین تہا اور عادل اور مترحم خالق نے صرف اپنی مرضی پوری کرنے کے لئے ایک ناگوار بے رحمی کا کام کیا تب مین نے ثبوت قطعی طلب کیا - مجہسے یہ کہا گیا کہ ثبوت قطعی ابہی تک نہین پایا گیا ہے اس ضروری ثبوت کے نہونے کے سبب سے مین نے اپنا مقدمہ عدالت سے اٹہا لیا - مگر ہر صاحب عقل کو لازم ہی کہ اپنے مذہب کی تہ کو

پہونچ جانے کے لئے کامل اور حق پسندی کے ساتھ کوشش کرے اور اپنی پوری تشفی کے مطابق سمجھ لے کہ آیا اسکے مذہبی ارکان اور افعال محض خیالی اور بے معنی ہین یا ہمیشہ کے لئے مسائل ثابتہ ہین اگر ملحدون و نیچری کی رائے صحیح ہے تو پھر دنیا مین لوگون کے دیندار ہونیکی کیا علت ہے میرے خیال مین یہ ایک نہایت ضروری مسئلہ ہے انسان کو لازم ہے کہ اسپر خوب غور کرے اگر حسب دعوی حضرات دین پرست حیات موجودہ حیات ثانی کے اعتبار سے لاشے محض ہے اور احوال حیات مستقبل یہان کے افعال اور خیالات پر موقوف ہین تب اس امر کا جاننا نہایت ضرور ہے کہ آیا دین کے دعوے صحیح ہین یا نہین اور نتائج مقصودہ کے حصول کے لئے کس قسم کا مذہب اختیار کرنا چاہئے۔

دین کیا شے ہے؟ سسرو نے اسکی تعریف یہ کی ہے "دین وہ شی ہے جسکے باعث انسان کسی قوائے برتر کا معتقد اور مطیع ہوتا ہے اوسکو لوگ خدا کہتے ہین"

میکس ملر نے اپنے لکچر مین اس لفظ کی پوری تحقیقات بیان کرنے کے بعد یہ کہا ہے کہ پہلے یہ لفظ صرف عظمت عقیدت اور بزرگداشت کے معنے مین مستعمل تہا اسکے بعد تصور اور ایمان کے معنے مین مستعمل ہوا اخیر مین خدا کی قلبی بزرگداشت اور ظاہری عبادت اور قربانی کے معنے مین مختص ہوگیا رومیون نے لفظ دین کے صرف اخلاقی اور عملی معنی کو بیان کیا ہے اور فلسفی معنی کو نہین ذکر کیا یونانی پہلے اس لفظ کو خوف خدا یا بہوت اور عبادت خداوندی کے اچھے معنے مین استعمال کرتے ہے کچھ دنون کے بعد یہ لفظ عقاید باطلہ کے برے معنے پر دلالت کرنے لگا مارکس اورنلیس نے اس لفظ کے معنے خوف خدا کے بیان کیا ہے اسپنوزا کہتا ہے کہ عملی دین صرف خدا ترسی اور عبادت ہے اسکو فلسفہ اور محبت علم سے کوئی تعلق نہین ہے۔ باقی آیندہ۔

تہی۔ رائل۔ ربڑ اسٹامپ کمپنی۔ پوسٹ آفیس مانڈوی بمبئی

ربڑ کی مہر بنانیکا کارخانہ۔ یہ ربڑ کی مہر بنانیکا کارخانہ بمبئی مین مدت سے جاری ہے اس کارخانہ مین اعلیٰ درجہ کی ربڑ کی مہرین ہر ایک زبان انگریزی فارسی اردو عربی ناگری گجراتی زبان مین نہایت صاف اور پاکیزہ اور ایک مدت تک برابر کام دینے والی بنائی جاتی ہین باوجود عمدہ بننے کے قیمت ہر ایک کارخانے سے بہت کم اگر کوئی ایک مہر چہ روپیہ سے بناویگا۔ تو ہم وہی مہر اس سے عمدہ چار روپیہ مین بنا دینے کو راضی ہین جن صاحبون کو نقشہ دیکھنا ہو وہ ۰ر کا ٹکٹ بہیجکر فہرست منگالین فقط

المشتہر

احمد علی۔ ممتاز الدین۔

اخبار منشور محمدی کی تقسیم مفت

جناب مولوی حاجی یوسف صالح صاحب پورا اندیری ان انجمنون لٹریریون اور صاحبون کے علاوہ جن کو اخبار کا مفت دینا منظور فرمایا ہی مندرجہ ذیل صاحبون کو بہی اخبار کا مفت دینا منظور فرمایا ہے۔

مطبع بحر الاسلام معسکر بنگلور مین باہتمام محمد شریف چھپا۔